

نماز کی اہمیت

09-May-2019



ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Sisters)

ہر مبلغہ بیان کرنے سے پہلے کم از کم تین بار پڑھ لے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ط
 أَمَا بَعْدُ! فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَىٰ إِلِكِ وَ أَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَعَلَىٰ إِلِكِ وَ أَصْحَابِكَ يَا نُورَ اللَّهِ

دُرودِ پاک کی فضیلت

رسول اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِائَةً كَتَبَ اللَّهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ بَرَاءَةً مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ وَأَسْكَنَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 مَعَ الشُّهَدَاءِ

یعنی جس نے مجھ پر سو (100) مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے

گ۔ (مجمع الزوائد، کتاب الادعية، باب الصلاة على النبي... الخ، ۱۰/۲۵۳، حدیث: ۱۷۲۹۸)

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

عاشقانِ رسولِ اسلامی بہنو! آئیے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتی ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ”نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَلَيْهِ“ مُسْلِمَان کی نیت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (1)

مدنی پھول: بیان میں جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

بیان سننے کی نیتیں

موقع کی مناسبت اور نوعیت کے اعتبار سے نیتوں میں کمی بیشی و تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

نگاہیں نیچی کئے خوب کان لگا کر بیان سنوں گی۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے علم دین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا روزانو بیٹھوں گی۔ ضرورتاً سمٹ سرک کر دوسری اسلامی بہنوں کے لئے جگہ کشادہ کروں گی۔ دھکا وغیرہ لگا تو صبر کروں گی، گھورنے، جھڑکنے اور اُلٹنے سے بچوں گی۔ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوْا اللّٰهَ، تُؤْبُوْا اِلَی اللّٰهِ وغیرہ سن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والی کی دل جوئی کے لئے پست آواز سے جواب دوں گی۔ اجتماع کے بعد خود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَہَہ اور اِنْفِرَادِی کوشش کروں گی۔ دورانِ بیان موبائل کے غیر ضروری استعمال سے بچوں گی، نہ بیان ریکارڈ کروں گی نہ ہی اور کسی قسم کی آواز کہ اس کی اجازت نہیں، جو کچھ سنوں گی، اسے سن اور سمجھ کر اس پہ عمل کرنے اور اسے بعد میں دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصل کروں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّدٍ

اے عاشقانِ رسولِ اسلامی! بسنو! آئیے! آج کے اس ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہم نماز کی اہمیت و فضیلت، نماز پڑھنے کے فائدے اور نماز نہ پڑھنے کے نقصانات کے بارے میں سنتی ہیں، چنانچہ

قبر میں آگ کے شعلے

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَعْلَیہ اپنے رسالے ”کفن چوروں کے انکشافات“ کے صفحہ نمبر 20 پر ایک عبرت ناک واقعہ نقل فرماتے ہیں: ایک شخص کی بہن فوت ہو گئی۔ جب وہ اسے دفن کر کے لوٹا تو یاد آیا کہ رقم کی تھیلی قبر

میں گر گئی ہے چنانچہ وہ اپنی بہن کی قبر پر آیا اور قبر کو کھودا تاکہ تھیلی نکال لے۔ اُس نے دیکھا کہ بہن کی قبر میں آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں، چنانچہ اس نے جس طرح بھی ہو سکا قبر پر مٹی ڈالی اور غم کی حالت میں روتا ہوا ماں کے پاس آیا اور پوچھا: پیاری امی جان! میری بہن کے اعمال کیسے تھے؟ وہ بولی: بیٹا کیوں پوچھتے ہو؟ عرض کی: میں نے اپنی بہن کی قبر میں آگ کے شعلے بھڑکتے دیکھے ہیں۔ یہ سُن کر ماں رونے لگی اور کہا: افسوس! تیری بہن نماز میں سُستی کیا کرتی تھی اور نماز کے اوقات گزار کر (یعنی نماز قضا کر کے) پڑھا کرتی تھی۔ (مُكَاشَفَةُ الْقُلُوبِ، ص ۱۸۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّدٍ

اے عاشقانِ رسولِ اسلامی! سنو! بیان کردہ عبرت ناک حکایت سے معلوم ہوا! نماز میں سُستی کرنا بہت بڑا گناہ ہے اور عذابِ قبر کا سبب ہے، ہمیں بھی پانچوں نمازیں ذوق و شوق کے ساتھ ادا کرنی چاہئیں اور نماز میں ہر گز ہر گز سُستی نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ نماز میں سُستی کرنا منافقوں کی علامت (Sign) ہے کہ جب منافقین، مومنوں کے ساتھ نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو سُستی کے ساتھ کھڑے ہوتے کیونکہ ان کے دلوں میں ایمان تو تھا نہیں، جس سے عبادت کا ذوق اور بندگی کا مزہ حاصل ہوتا، صرف لوگوں کو دکھانے کیلئے نماز پڑھتے تھے۔ اللہ پاک نے ان کے بارے میں پارہ 5 سُورۃ النَّسَاء کی آیت نمبر 142 میں ارشاد فرمایا:

وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالٍ ۗ
ترجمہ کنزُالعرفان: اور جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے

ہیں تو بڑے سُست ہو کر۔

تفسیر صراطُ الجنان میں اس آیت مبارکہ کے تحت لکھا ہے: نماز نہ پڑھنا یا صرف لوگوں کے سامنے

پڑھنا جبکہ تنہائی (اکیلے) میں نہ پڑھنا یا لوگوں کے سامنے خشوع و خضوع سے اور تنہائی (اکیلے) میں جلدی جلدی پڑھنا یا نماز میں ادھر ادھر خیال لیجانا، دلجمعی (تسلی و اطمینان) کیلئے کوشش نہ کرنا وغیرہ سب سُستی کی علامتیں ہیں۔ (صراط الجنان، ۲/۳۳۵) افسوس! آج ہمارے معاشرے میں صرف سُستی کی وجہ سے نمازیں قضا کر دی جاتی ہیں جبکہ گناہ کرنے کے لئے سُستی فوراً چُستی میں بدل جاتی ہے۔ بعض تو ایسی بھی ہیں کہ جب اُن کی ایک یا چند نمازیں رہ جائیں تو ہفتوں بلکہ مہینوں تک جان بوجھ کر نماز نہیں پڑھتیں، اگر کوئی درد مند اسلامی بہن اُن پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں نمازوں کی ترغیب دلائے تو جواب آتا ہے: ”اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اگلے جمعہ سے دوبارہ نمازیں پڑھنا شروع کروں گی“ یا ”آئندہ رمضان سے باقاعدہ نمازوں کا اہتمام کروں گی“ وغیرہ۔ گویا اس طرح بڑی بے شرمی و بہادری کے ساتھ مَعَاذَ اللّٰهِ اس بات کا اقرار کیا جاتا ہے کہ نمازیں چھوڑنے کا یہ کبیرہ گناہ میں جُمعہ کے دن یا رمضان المبارک تک مسلسل جاری رکھوں گی۔ یقیناً یہ سب کچھ خوفِ خدا اور شوقِ عبادت نہ ہونے کا وبال ہے ورنہ جس کے دل میں اللہ پاک کا خوف اور عبادت کا ذوق و شوق ہوتا ہے وہ ہر حال میں نمازوں کی پابندی کرتی ہے اور اللہ پاک کی نافرمانی سے بچتی ہے۔

یاد رکھئے! جان بوجھ کر نماز قضا کرنا گناہ کبیرہ، حرام اور دوزخ میں لے جانے والا کام ہے۔ اللہ پاک پارہ 16 سُورۃ مَرِّم کی آیت نمبر 59 میں ارشاد فرماتا ہے:

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِ هُمْ خَلْفًا اَصَا عُوا تَرَجِبَةُ كُنُزِ الْعِرْفَانِ: تو ان کے بعد وہ نالائق لوگ ان کی جگہ آئے

الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسَوْفَ جہنوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی تو

يَلْقَوْنَ عَذَابًا ﴿٥٩﴾ (پ ۱۶، سورہ مریم: ۵۹) عنقریب وہ جہنم کی خوفناک وادیِ غی سے جا ملیں گے۔

دوزخ کی خوفناک وادی کا ہولناک کنواں!

اے عاشقانِ رسولِ اسلامی بہنو! بیان کردہ آیت مبارکہ میں ”عَنْ“ کا تکرار ہے، اس سے مراد دوزخ کی ایک وادی ہے۔ صَدْرُ الشَّيْخَةِ، بَدْرُ الطَّيِّقَةِ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد انجید علی آخِطِي رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ”عَنْ“ جہنم (دوزخ) میں ایک وادی ہے جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زیادہ ہے، اس میں ایک کنواں ہے جس کا نام ”هَبُّ هَبِّ“ ہے، جب جہنم (دوزخ) کی آگ بجھنے پر آتی ہے اللہ پاک اس کنویں کو کھول دیتا ہے جس سے وہ (یعنی دوزخ کی آگ) بدستور (یعنی پہلے کی طرح) بھڑکنے لگتی ہے۔ (اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:)

كُلَّمَا حَبَّتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ﴿٥﴾
ترجمہ کنز العرفان: جب کبھی بجھنے لگے گی تو ہم ان کے
(پ ۱۵، ۱، بنی اسرئیل: ۹۷) لئے اور بھڑکا دیں گے۔

یہ کنواں بے نمازیوں، بدکاری کرنے والوں، شریعوں، سود خوروں اور ماں باپ کو تکلیف دینے والوں کے لیے ہے۔ (بہار شریعت، ۱/۲۳۴، ۲۳۴)

دوزخ کا عذاب اور دنیا کی تکلیفیں

اے عاشقانِ رسولِ اسلامی بہنو! آپ نے سنا کہ ”عَنْ“ دوزخ میں ایک وادی ہے جس کی گہرائی (Depth) اور گرمی سب سے زیادہ ہے اور دوزخ کی آگ جب بجھنے لگتی ہے تو اس وادی کو کھول دیا جاتا ہے جس سے دوزخ کی آگ پھر سے بھڑک اٹھتی ہے۔ ذرا سوچئے! اس خطرناک وادی میں جب بے نمازی کو ڈالا جائے گا تو اس کا کیا بنے گا۔ یاد رکھئے! دوزخ اللہ پاک کے قہر و غضب ظاہر ہونے کی جگہ ہے، جس طرح اس کی رحمتوں اور نعمتوں کی کوئی انتہا نہیں اور انسانی عقل اُس کا اندازہ نہیں لگا سکتی، اسی طرح اللہ

پاک کے قہر و غضب کی بھی کوئی حد نہیں، ہر وہ تکلیف دینے والی چیز جس کا تصوّر کیا جائے، مثلاً کسی آلے سے زندہ انسان کے ناخن (Nail) کھینچ لینا، کسی کو چھریوں یا لاشیوں سے مارنا، کسی کے اوپر گاڑی چلا کر اُس کی ہڈیاں توڑ دینا، اعضاء کاٹ کر نمک مریچ چھڑکنا، زندہ کھال (Skin) اُدھیرنا، بغیر بے ہوش کیے آپریشن کرنا یا مختلف بیماریوں کی تکالیف مثلاً دردِ ستر، بخار، پیٹ کا درد یا خطرناک بیماریاں مثلاً دل کا دورہ (Heart attack)، سترطان (کینسر)، گردے کی پتھری کا درد، خارش اور شدید گھبراہٹ وغیرہ وغیرہ جو بھی امراض یا دنیوی مصیبتیں اور تکلیفیں جن کا تصوّر ممکن ہے وہ دوزخ کی تکلیفوں کے مقابلے میں نہایت ہی معمولی ہیں۔ اَلْقَرَضُ دُنْيَا كِى سَارِى بَمَارِيَاں اَوْر مُصِيبَتِيَاں اِگَر كَسِى پَر جَمْع هُو جَائِيں پَهْر بَهِي دُوَزَخ كِى سَب سِى هَلِكِى عَذَاب كِى بَرَابَر نَهِيں هُو سَكْتِيَاں۔

دوزخ کا سب سے ہلکا عذاب

دوزخ کا سب سے ہلکا عذاب کیا ہے؟ اس بارے میں نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس کو دوزخ کا سب سے ہلکا عذاب ہو گا اُسے آگ کی جوتیاں پہنا دی جائیں گی، جس سے اُس کا دماغ ایسے کھولے گا جیسے تانبے کی پتیلی کھولتی ہے، وہ سمجھے گا کہ سب سے زیادہ عذاب مجھ ہی پر ہو رہا ہے حالانکہ اُس پر سب سے ہلکا عذاب ہے۔ (مسلم، کتاب الایمان، باب اھون اھل النار عذابا، ص ۱۱۱، حدیث: ۵۱۷۰ ملقطاً)

اے عاشقانِ رسولِ اسلامی! بسنو! دوزخ کے عذاب سے ڈر جائیے، اپنے کمزور جسموں پر ترس کھائیے، سستی اُڑائیے اور گناہوں سے بچتے ہوئے نمازوں کا اہتمام شروع کر دیجئے۔ افسوس! بعض اسلامی بہنیں فضول باتوں اور کاموں میں مشغول رہ کر نمازیں قضا کر دیتی ہیں مگر انہیں اس بات کا احساس تک نہیں ہوتا کہ وہ مسلسل اللہ پاک کی نافرمانی کر رہی ہیں۔ وہ رب کریم تو دن رات ڈھیروں نعمتیں بن

مانگے عطا فرما رہا ہے مگر بعض لوگوں کو پورے دن میں صرف 5 وقت اس کی بارگاہ میں سجدہ کرنے کی توفیق نصیب نہیں ہوتی۔ افسوس! ہم دُنیوی بیماریوں، پریشانیوں اور تکلیفوں سے بچنے کیلئے لوگوں کے بتائے ہوئے اُردو وظائف تو فوراً شروع کر دیتی ہیں مگر جس رَبِّ کریم نے قرآن پاک میں سینکڑوں مرتبہ نماز کا حکم دیا ہے، ہر ایک غور کرے کہ اس حکم پر میں کتنی بار عمل کرتی ہوں؟ افسوس! کئی لوگ قبر کے عذابوں، دوزخ کی ہولناکیوں اور قیامت کی وحشتوں کا سن کر بھی غفلت کی نیند سوئے ہوئے ہیں۔ اللہ پاک غافلوں کو غفلت کی نیند سے حقیقی بیداری نصیب فرمادے۔ آمین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

عاشقانِ رسولِ اسلامی بہنو! درکھئے! ہر عاقل و بالغ مرد و عورت مسلمان پر روزانہ 5 وقت کی نماز فرض ہے، جو نماز کو فرض نہ مانے وہ دین اسلام سے باہر ہے اگرچہ اس کا نام اور اس کے دیگر کام مسلمانوں والے ہی کیوں نہ ہوں۔ جو نماز کو فرض تو مانے مگر ایک نماز بھی جان بوجھ کر چھوڑ دے تو وہ سخت گناہ گار اور دوزخ کے عذاب کی حق دار ہے۔

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جس نے قصداً (یعنی جان بوجھ کر) ایک وقت کی (نماز) چھوڑی ہزاروں برس جہنم (دوزخ) میں رہنے کا مُسْتَحِق (یعنی حق دار) ہوا، جب تک توبہ نہ کرے اور اس کی قضا نہ کر لے۔ (فتاویٰ رضویہ، 9/158) اس سے اندازہ لگائیے کہ جب ایک نماز کو جان بوجھ کر چھوڑنے پر ہزاروں سال تک دوزخ میں رہنا پڑے گا تو جو دن بھر کی تمام نمازیں جان بوجھ کر چھوڑ دیتی ہو بلکہ سرے سے نماز ہی نہ پڑھتی ہو تو وہ کس قدر سخت عذاب کی شکار ہوگی۔

اے عاشقانِ رسولِ اسلامی! ہسنو! یاد رکھئے! جان بوجھ کر نماز چھوڑنے والے سے شیطان بھی پناہ مانگتا ہے، چنانچہ منقول ہے: ایک شخص جنگل (Jungle) میں جا رہا تھا، شیطان بھی اُس کے ساتھ ہو لیا، اُس شخص نے دن بھر میں ایک بھی نماز نہ پڑھی یہاں تک کہ رات ہو گئی، شیطان اُس سے بھاگنے لگا، اُس شخص نے حیران ہو کر بھاگنے کا سبب پوچھا: تو شیطان بولا: میں نے عمر بھر میں صرف ایک بار آدمِ عَلَيْهِ السَّلَام کو سجدہ کرنے کا انکار کیا تو لعنتی ہو گیا اور تُو نے تو آج پانچوں نمازیں چھوڑ دیں، مجھے خوف آ رہا ہے کہ کہیں تجھ پر عذاب اترے اور میں بھی اس میں نہ پھنس جاؤں۔ (ذَرَّةُ النَّاصِحِينَ، ص ۴۴ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

عاشقانِ رسولِ اسلامی! ہسنو! ہمیں بھی نماز کی پابندی کرتے ہوئے پانچوں نمازیں ادا کرنی چاہئیں۔ آئیے! عذابِ الہی سے خود کو ڈرانے اور نمازوں کی عادت بنانے کیلئے نماز نہ پڑھنے کی 4 وعیدیں سنتی ہیں، چنانچہ

1. حضرت سیدنا ابو درداء رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے ارشاد فرمایا: میرے خلیل صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے مجھے وصیت فرمائی: کسی کو اللہ پاک کا شریک نہ ٹھہرانا اگرچہ تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں اور تمہیں جلادیا جائے، فرض نماز جان بوجھ کر نہ چھوڑنا کیونکہ جو جان بوجھ کر نماز چھوڑ دیتا ہے اس سے امان اٹھالی جاتی ہے اور شراب ہر گز نہ پینا کیونکہ یہ ہر بُرائی کی جڑ ہے۔ (ابن ماجہ، ابواب الاشربة، باب الخمر مفتاح کل شد، حدیث: ۴۰۳۴، ۴/۳۷۶)

2. ارشاد فرمایا: جس نے نماز چھوڑی تو وہ اللہ پاک سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غضب فرمائے

گ۔ (مجمع الزوائد، کتاب الصلاة، باب فی تارک الصلاة، حدیث: ۱۶۳۲، ۲۶/۲)

3. ارشاد فرمایا: جس نے نماز چھوڑی اس نے اپنے اہل و عیال اور مال کو گھٹا دیا۔

(کنز العمال، کتاب الصلاة، الترہیب عن ترک الصلاة، ۱۳۲/۷، حدیث: ۱۹۰۸۵)

4. ارشاد فرمایا: جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑ دی تو بلاشبہ اللہ پاک کا ذمہ اس سے بری ہے۔ (معجم

کبیر، ۱۹۵/۱۲، حدیث: ۱۳۰۲۳)

حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بے نمازی اللہ پاک کی امان میں نہیں رہتا۔ نماز کی برکت سے انسان دنیا میں آفتوں سے، مرتے وقت بُرے خاتمے سے، قَبْرِ (کے امتحان) میں فیل ہونے سے، حشر میں مصیبتوں سے اللہ پاک کے فضل سے امن میں رہتا ہے۔ (مرآة المناجیح، ۱/ ۷۹ ملخصاً)

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلِّ اللهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

اے عاشقانِ رسولِ اسلامی بہنو! نمازوں کے معاملے میں غافل ہونا اللہ پاک کی ناراضی، دوزخ کی حق داری، گھر والوں اور مال میں بے برکتی کا سبب ہے۔ اللہ پاک ہمیں نمازوں کی پابندی کرنے کا حکم دیتے ہوئے پارہ 2 سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آیت نمبر 238 میں ارشاد فرماتا ہے:

حُفِظُوا عَلَيَّ الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوَسْطَىٰ وَ تَرَجِمَةُ كَنْزِ الْعِرْفَانِ: تمام نمازوں کی پابندی کرو اور

فَوُمُوا لِلَّهِ قُنْتَيْنَ ﴿۲۳۸﴾ خصوصاً درمیانی نماز کی اور اللہ کے حضور ادب سے

کھڑے ہوا کرو۔

نماز کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ اللہ پاک کے پیارے نبی حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے اور اپنی اولاد کیلئے نماز قائم رکھنے کی دُعا بھی فرمائی، جس کا تذکرہ پارہ 13 سُورَةُ

ابراہیم کی آیت نمبر 40 میں یوں ہے:

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۗ
تَرَجِمَهُ كُنْزُ الْعُرْفَانِ: اے میرے رب! مجھے اور کچھ
میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا رکھ، اے ہمارے رب
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝

اور میری دعا قبول فرما۔

یاد رکھئے! قیامت کے دن بھی سب سے پہلے نماز کے بارے میں ہی سوال کیا جائے گا، جیسا کہ حدیث پاک میں ہے: **أَوَّلُ مَا يَحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ** یعنی کل قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے اس کی نماز کے بارے میں سوال ہو گا۔ علامہ عبد الرؤف مناوی رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: بے شک نماز ایمان کی نشانی اور عبادت کی اصل ہے۔ (التیسیر ۱/۳۹۱) نبی کریم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں ایک شخص نے حاضر ہو کر تین (3) بار سب سے افضل عمل کے بارے میں سوال کیا تو رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے تینوں بار یہی جواب دیا: نماز سب سے افضل عمل ہے۔ (مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ۲/۵۸۰، حدیث: ۶۶۱۳، ملخصاً)

اے عاشقانِ رسولِ اسلامی بہنو! ہمیں بھی نماز کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے پانچوں نمازیں پابندی کے ساتھ ادا کرنی چاہئیں۔

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّ اللَّهُ عَلَيَّ مُحَمَّدًا

نماز کے بارے میں 3 فرامینِ الہی

اے عاشقانِ رسولِ اسلامی بہنو! نماز کی اہمیت جاننے کے بعد بھی اگر کوئی نماز نہ پڑھے تو وہ اپنے ہاتھوں دوزخ میں جانے کا سامان کرنے والی ہے حالانکہ نماز پڑھنا دُنیا و آخرت کی

سَعَادَتوں کا ذریعہ ہے۔ قرآن پاک میں کئی مقامات پر نہ صرف نماز کا حکم دیا گیا ہے بلکہ ثواب بیان کر کے اس کی ترغیب بھی دلائی گئی ہے۔ آئیے! اس بارے میں تین (3) فرامین الہی سنئے، چنانچہ پارہ 6 سُورَةُ النَّسَاءِ کی آیت نمبر 162 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ
تَرْجِيَهُ كُنُوزِ الْعِرْفَانِ: اور نماز قائم رکھنے والے اور
الْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ أُولَٰئِكَ
زکوٰۃ دینے والے اور اللہ اور قیامت پر ایمان لانے
سَوْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٦٢﴾ (٦٢، النساء: ١٦٢)
والے ایسوں کو عنقریب ہم بڑا ثواب دیں گے۔

پارہ 9 سُورَةُ الْاَنْفَالِ کی آیت نمبر 3 اور 4 میں ارشاد ہوتا ہے:

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
تَرْجِيَهُ كُنُوزِ الْعِرْفَانِ: وہ جو نماز قائم رکھتے ہیں اور ہمارے
يُقْفُونَ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا
دیئے ہوئے رِزق میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں
لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ
بہی سچے مسلمان ہیں، ان کے لیے ان کے رب کے پاس
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٩﴾ (پ 9، الانفال: 3، 4)
درجات اور مغفرت اور عزت والا رِزق ہے۔

پارہ 6 سُورَةُ الْبَايَعَاتِ کی آیت نمبر 12 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۗ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ
تَرْجِيَهُ كُنُوزِ الْعِرْفَانِ: اور اللہ نے فرمایا: بیشک میں تمہارے
وَأَتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَرِّسْتُمُوهُمُ
ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور
وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّا يَكْفُرَنَّ عَنْكُمْ
میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو اور اللہ کو
سَيِّئَاتِكُمْ وَلَا دُخْلَكُمْ جَنَّتِ تَجْرِمِي مِنْ
قرض حسن دو تو بیشک میں تم سے تمہارے گناہ مٹا دوں گا
مَحْتَهَا الْآلِهَارُ ﴿١٢﴾
اور ضرور تمہیں ان باغوں میں داخل کروں گا جن کے

(پ ۶، المائدہ: ۱۲) نیچے نہریں جاری ہیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ! نمازیوں کیلئے اللہ پاک کی بارگاہ میں کیسے کیسے عظیم الشان انعامات ہیں کہ کہیں انہیں جنت و معفرت کی خوش خبریاں دی جا رہی ہیں تو کہیں بڑے ثواب کی خوشخبریاں سنائی جا رہی ہیں جبکہ احادیث مبارکہ میں بھی نماز کی بہت زیادہ ترغیب دلائی گئی ہے۔ اگر ہم نماز کا وقت ہوتے ہی اپنے تمام تر دنیوی کاموں کو چھوڑ کر نماز کی تیاری میں مصروف ہو جایا کریں، بدن کی عاجزی اور دل و دماغ کی حاضری کے ساتھ نماز ادا کریں تو اس کی برکت سے جہاں دُنیا کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہوں گی، وہیں اس کا ایک اُخروی فائدہ یہ بھی حاصل ہو گا کہ قیامت کے دن یہی نماز ہماری نجات و معفرت کا باعث بن جائے گی،

جیسا کہ

خُشُوع و خُضُوع سے نماز پڑھنے والے کی معفرت

نبی کریم صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک نے 5 نمازیں فرض فرمائی ہیں، جو ان کے لئے بہتر طریقے سے وضو کرے اور انہیں ان کے وقت میں ادا کرے اور ان کے رُكُوع و سُجُود، خُشُوع (یعنی عاجزی) کے ساتھ پورے کرے تو اللہ پاک کے ذمہ کرم پر ہے کہ اس کی معفرت فرمادے اور جو انہیں ادا نہیں کرے گا تو اللہ پاک کے ذمے اس کے لئے کچھ نہیں، چاہے تو اسے مُعَاف فرمادے اور چاہے تو اسے عَذَاب دے۔ (ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ، باب المحافظة علی وقت الصلوات، رقم: ۴۲۵، ۱/

(۱۸۶)

نماز سے گناہ دُھلتے ہیں:

اے عاشقانِ رسولِ اسلامی بہنو! جو خوش نصیبِ اسلامی بہنیں پانچوں نمازیں پڑھتی ہیں تو ان کے سارے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں، جیسا کہ نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی کے صحن میں نہر ہو، ہر روز وہ 5 بار اُس میں غُسل کرے تو کیا اُس پر کچھ میل رہ جائے گا؟ لوگوں نے عَدْرَض کی: جی نہیں۔ رسول اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نماز گناہوں کو ایسے ہی دھو دیتی ہے جیسا کہ پانی میل کو دھوتا ہے۔ (ابن ماجہ، ۱۶۵/۲، حدیث: ۱۳۹۷)

ہر نماز پچھلے گناہوں کا کفارہ ہے

جو خوش نصیبِ اسلامی بہنیں نمازوں کی عادی ہوتی ہیں، اگر بالفرض ان سے ایک نماز سے دوسری نماز کے درمیان وقفے میں گناہ ہو جائیں تو دوسری نماز ان گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے یعنی دونوں نمازوں کے درمیان جو گناہ ہوئے ہیں اللہ پاک انہیں معاف فرما دیتا ہے، جیسا کہ

حضرت سَیِّدُنَا حَارِث رَضِيَ اللهُ عَنْهُ روایت کرتے ہیں حضرت سَیِّدُنَا عُثْمَان رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ایک دن تَشْرِيف فرماتے اور ہم بھی بیٹھے تھے کہ مُؤَدِّن آگیا، حضرت سَیِّدُنَا عُثْمَان رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے پانی منگو کر وضو کیا، پھر فرمایا: میں نے نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے، میں نے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ اِرشاد فرماتے ہوئے بھی سنا: جو شخص میرے اس وضو کی طرح وضو کرے، پھر وہ ظہر کی نماز پڑھے تو اللہ پاک اس کے گناہوں کو مُعَاف فرما دیتا ہے یعنی وہ گناہ جو فُجْر اور اس ظہر کی نماز کے دَرْمِیَان ہوئے ہوں، پھر جب عَصْر کی نماز پڑھتا ہے تو ظہر اور عَصْر کے درمیان کے گناہوں کو مُعَاف فرما دیتا ہے، پھر جب مَغْرِب کی نماز پڑھتا ہے تو عَصْر اور مَغْرِب کے دَرْمِیَان کے گناہوں کو مُعَاف فرما دیتا ہے، پھر عِشَاء کی نماز پڑھتا ہے تو اُس کے اور مَغْرِب کے دَرْمِیَان کے گناہوں کو مُعَاف فرما دیتا ہے، پھر

ہو سکتا ہے کہ رات بھر وہ لیٹ کر ہی گزار دے، پھر جب اٹھ کر وضو کرے اور فجر کی نماز پڑھے تو عشاء اور فجر کے درمیان کے گناہوں کی بخشش ہو جاتی ہے اور یہی وہ نیکیاں ہیں جو برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔
(الاحادیث المختارة، ۱/۴۵۰، حدیث: ۳۲۴ ملقطاً)

نماز میں شفا ہے

اے عاشقانِ رسولِ اسلامی! بسنو! جو خوش نصیبِ اسلامی بہنیں پانچوں نمازیں ادا کرتی ہیں اللہ پاک اس کی برکت سے انہیں بیماریوں سے شفا عطا فرماتا ہے۔ آج ہمارے یہاں ایسی نئی نئی بیماریاں ظاہر ہو رہی ہیں، جن کا آج سے پہلے نام تک نہ سنا تھا، ان کے علاج کیلئے لاکھوں روپے خرچ کرنے کے باوجود بھی بیماریاں بڑھتی ہی جاتی ہیں، اگر سب مسلمان اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے فرامین پر عمل کرتے ہوئے نماز کی پابندی شروع کر دیں تو ان شاء اللہ بیماریوں سے نجات مل سکتی ہے، جیسا کہ

پیارے آقا صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: **إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شِفَاءً** یعنی بے شک نماز میں شفا ہے۔ (ابن ماجہ، باب الصلاة شفاء، ۹۸/۲، حدیث: ۳۴۵۸) لہذا ہمیں چاہئے کہ بیمار ہوں یا تندرست ہر حال میں نہ صرف خود نماز کی پابندی کریں بلکہ دوسری اسلامی بہنوں کو بھی نماز کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّ اللهُ عَلَى مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسولِ اسلامی! بسنو! نماز ایک بہت ہی عظیم عبادت ہے، نماز مومن کے لئے جنت میں لے جانے والا بہترین عمل ہے، بدن کی عاجزی، دل و دماغ کی حاضری کے ساتھ دو رکعتیں ادا کرنے والی کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے، دو رکعت نماز دنیا اور جو کچھ اس میں ہے ان سب

سے بہتر ہے، نماز اللہ پاک کے نزدیک پسندیدہ عمل ہے، نماز میں ہر سجدے کے بدلے میں ایک نیکی لکھی جاتی، ایک گناہ مٹایا جاتا اور ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے، نماز پڑھنے والی کو قیامت کے دن سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل کیا جائے گا، نماز سے گناہ جھڑتے ہیں، نماز گناہوں کے منیل کچیل کو دھو دیتی ہے، ایک نماز پچھلی نماز کے دوران ہونے والے گناہوں کو دھو ڈالتی ہے، نماز پڑھنے والی بھلائی میں رات گزارتی ہے، نماز برائیوں کو مٹا دیتی ہے، نماز پڑھنے والی کے لئے معصوم فرشتے رب کریم کی بارگاہ میں معفرت کی سفارش کرتے ہیں، نماز پڑھنے والی اللہ پاک کی حفاظت میں رہتی ہے، نماز، نماز پڑھنے والی کے لئے حفاظت کی دعا کرتی ہے، نماز پڑھنے والی کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، نماز شیطان کا منہ کالا کرتی ہے۔

تو آئیے! مل کر نیّت کرتی ہیں کہ آج سے ہماری کوئی نماز قضا نہیں ہوگی ان شاء اللہ، پانچوں نمازیں ادا کریں گی ان شاء اللہ، دوسری اسلامی بہنوں کو بھی نمازوں کی ترغیب دلائیں گی یہ مدنی سوچ اپنانے کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے مضبوطی کے ساتھ وابستہ رہتے ہوئے ذیلی حلقے کے 8 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی رہیں گی ان شاء اللہ۔ مدنی انعامات پر عمل کرتی رہیں گی ان شاء اللہ۔

اے عاشقانِ رسولِ اسلامی! ہمنو! ہم نماز کی اہمیت و فضائل کے بارے میں سن رہی تھیں۔ یاد رکھئے! نماز دین کا ستون ہے، نماز بیماریوں سے بچاتی ہے، نماز روزی میں برکت کا ذریعہ ہے اور عذابِ قبر سے بچانے کے ساتھ ساتھ اندھیری قبر کا چراغ بھی ہے۔ قرآن و حدیث میں جہاں بھی نماز کی ادائیگی کا حکم آیا ہے اس سے مراد نماز کو تمام تر فرائض و واجبات کے ساتھ ادا کرنا ہے۔

آج بہت سے لوگ دنیوی اعتبار سے تو ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں، مثلاً کسی کا عالیشان بنگلہ دیکھا تو اس جیسا بنانے کی خواہش، کسی کو عمدہ کپڑے کا شاندار لباس پہنے دیکھا تو ایسا پہننے کی خواہش، کسی کی نئی چمکتی دمکتی کار دیکھی تو ویسی ہی کار لینے کی خواہش اور کسی کا کامیاب کاروبار (Business) دیکھا تو امیر و کبیر بننے کی خواہش انگڑائی لینے لگتی ہے، اَلْعَرَضُ! لوگ دنیوی مال و دولت کی مَحَبَّت کے ایسے لالچی ہو چکے ہیں کہ دن رات اسی کو حاصل کرنے کیلئے کوششیں کرتے ذرا نہیں تھکتے۔ اے کاش! کسی اسلامی بہن کو نیکیاں کرتا دیکھ کر ہم بھی نیک اعمال کرنے والی بن جائیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے بڑے بڑے سفر کئے اور سفر کی تکلیفیں برداشت کیں مگر ہمیشہ نماز ادا فرمائی۔ آئیے! اس ضمن میں آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کا ایک ایمان افروز واقعہ سنتی ہیں، چنانچہ

اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی نماز سے مَحَبَّت

باون (52) برس کی عمر میں جب دوسری بار سَفَرِ حَج کے لیے روانہ ہوئے، مَناسکِ حَج (یعنی حج کے ارکان و افعال) ادا کرنے کے بعد آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ ایسے بیمار ہوئے کہ دو (2) ماہ سے زیادہ صاحبِ فراش (یعنی بستر پر) رہے، جب کچھ صحتیاب ہوئے تو زیارتِ روضہ اَنور (نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مزارِ مبارک کی زیارت) کے لیے کمر بستہ (تیار) ہوئے اور ”جدہ شریف“ سے ہوتے ہوئے کشتی کے ذریعے تین (3) دن کے بعد ”رائج“ کے مقام پہنچے اور وہاں سے مدینۃُ الرَّسول (مدینہ پاک جانے) کے لیے اُونٹ کی سواری کی، اسی راستے میں جب ”بیر شیخ“ پہنچے تو منزلِ قریب تھی لیکن فُجْر کا وقت تھوڑا رہ گیا تھا۔ اُونٹ والوں نے منزل ہی پر اُونٹ روکنے کی ٹھانی (یعنی ارادہ کیا) لیکن اس وقت تک نمازِ فُجْر کا وقت ختم ہونے کا

اندیشہ (خطرہ) تھا، سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ يَه صُورَتِ حَال دیکھ کر اپنے رُقَقًا (یعنی ساتھیوں) کے ساتھ وہیں ٹھہر گئے اور قافلہ چلا گیا۔ آپ (رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ) کے پاس کَرْنُج (یعنی مخصوص ٹاٹ کا بنا ہوا) ڈول تھا مگر رسی موجود نہیں تھی اور کُنواں بھی گہرا تھا، لہذا عماسے باندھ کر پانی نکالا اور وُضُو کر کے وقت کے اندر نماز ادا فرمائی۔ مگر اب یہ فکر لاحق ہوئی کہ طویل (لمبا) عرصہ بیمار رہنے کی وجہ سے کمزوری بہت ہو گئی ہے، اتنے میل پیدل کیسے چلیں گے؟ مُنہ پھیر کر دیکھا تو ایک اجنبی (نامعلوم) جَمَال (یعنی اُونٹ والا) اپنا اُونٹ لیے انتظار میں کھڑا ہے، آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ حَمِدِ اللّٰهِ بِجَالَا کر اُس پر سوار ہو گئے۔ (ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص ۲۱۷، بلغاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سُبْحَانَ اللّٰهِ! اے عاشقانِ رسولِ اسلامی! یہ ہے اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کا ذوقِ نماز اور شوقِ عبادت کہ مہینوں کی لمبی بیماری، شدید کمزوری اور سفر کی تکلیف کے باوجود قافلہ کا ساتھ تو چھوڑ دیا، مگر سب سے افضل عبادت یعنی نماز چھوڑنا گوارا نہ کیا۔ ہمیں چاہیے کہ خوشی ہو یا غم ہر موقع پر نماز کی پابندی کریں اور جنہیں نماز پڑھنا نہیں آتی تو سیکھنے میں ہرگز شرم محسوس نہ کریں۔ جو اسلامی بہنیں نماز پڑھنا تو جانتی ہیں مگر پڑھتی نہیں اور اس طرح کے شیطانی وسوسوں میں مبتلا رہتی ہیں کہ ”ہم تو بڑی گنہگار ہیں، ہم اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضری کے قابل کہاں؟“ یا ”پہلے نیک بن جائیں پھر نماز بھی شروع کر دیں گی!“ اس طرح کی سوچ رکھنے والیوں کو چاہئے کہ فوراً اس شیطانی وسوسے کی کاٹ کرتے ہوئے نماز پڑھنا شروع کر دیں، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اس کی بَرَکَت سے وہ گناہوں سے بچنے میں کامیاب ہو جائیں گی۔ اللہ کریم پارہ 21 سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ کی آیت نمبر 45 میں ارشاد فرماتا ہے:

إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ط تَرَجَمَهُ كَنْزُ الْعُرْفَانِ: بیشک نماز بے حیائی اور بُری بات سے روکتی ہے۔

صَدْرُ الْإِفَاضِلِ حضرت علامہ مولانا سید مفتی محمد نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ اس آیت مبارکہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جو شخص نماز کا پابند ہوتا ہے اور اس کو اچھی طرح ادا کرتا ہے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک نہ ایک دن وہ ان بُرائیوں کو ترک کر (چھوڑ) دیتا ہے جن میں مُبْتَلَا تھا۔ حضرت (سیدنا) اُس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے مروی ہے، ایک انصاری جو ان سید عالم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ نماز پڑھا کرتا تھا اور بہت سے کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرتا تھا، حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے اس کی شکایت کی گئی، فرمایا: اس کی نماز کسی روز اس کو ان باتوں سے روک دے گی۔ چنانچہ بہت ہی تھوڑے وقت میں اس نے توبہ کی اور اس کا حال بہتر ہو گیا۔

(خزائن العرفان لمخصا)

نماز کی بَرَکَت سے چور ولی بن گیا

آئیے! اس ضمن میں ایک بہت ہی پیاری حکایت سنتی ہیں، چنانچہ

منقول ہے: ایک چور رات کے وقت حضرت سیدتنا رابعہ بَصْرِيَّة رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهَا کے گھر داخل ہوا، اُس نے ہر طرف پورے گھر کی تلاشی لی لیکن ایک لوٹے کے علاوہ کوئی چیز نہ پائی۔ جب اُس نے نکلنے کا ارادہ کیا تو آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهَا نے فرمایا اگر تم چالاک و ہوشیار چور ہو تو کوئی چیز لئے بغیر نہیں جاؤ گے۔ اُس نے کہا: مجھے تو کوئی چیز نہیں ملی۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهَا نے فرمایا: اے غریب شخص! اس لوٹے سے وُضُو (Wudu) کر کے کمرے میں داخل ہو جا اور 2 رکعت نماز ادا کر، یہاں سے کچھ نہ کچھ لے کر جائے

گا۔ اُس نے آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهَا کے کہنے کے مطابق وضو کیا اور جب نماز کے لئے کھڑا ہوا تو حضرت سیدتنا رابعہ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهَا نے یوں دعا کی: اے ربِّ کریم! یہ شخص میرے پاس آیا لیکن اس کو کچھ نہ ملا، اب میں نے اسے تیری بارگاہ میں کھڑا کر دیا ہے، اسے اپنے فضل و کرم سے محروم نہ کرنا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو اُس کو عبادت کی لذت نصیب ہوئی، چنانچہ رات کے آخری حصے تک وہ نماز میں مشغول رہا۔ جب سَحْرِی کا وقت ہوا تو حضرت سیدتنا رابعہ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهَا نے اُسے سجدے کی حالت میں اپنے نفس کو ڈانٹتے اور یہ کہتے ہوئے پایا: جب میرا ربِّ کریم مجھ سے پوچھے گا: کیا تجھے حیا نہ آئی کہ تو میری نافرمانی کرتا رہا؟، میری مخلوق سے گناہ چھپاتا رہا اور اب گناہوں کی گھڑی لے کر میری بارگاہ میں پیش ہے، جب وہ مجھ پر غضب کرے گا اور اپنی بارگاہِ رحمت سے دُور کر دے گا تو اُس وقت میں کیا جواب دُوں گا؟ حضرت سیدتنا رابعہ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهَا نے اُس سے پوچھا: اے بھائی! رات کیسی گزری؟ بولا: خیریت سے گزری، عاجزی و انکساری سے میں اپنے ربِّ کریم کی بارگاہ میں کھڑا رہا تو اُس نے میرے ٹیڑھے پن کو دُرست کر دیا، میرا عذر قبول فرمایا، میرے گناہوں کو بخش دیا اور مجھے میرے مطلوب و مقصود تک پہنچا دیا۔

پھر وہ شخص چہرے پر حیرانی و پریشانی کی نشانیاں لئے چلا گیا۔ حضرت سیدتنا رابعہ بَصْرِيَّة رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهَا نے اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھایا اور عرض کی: اے ربِّ کریم! یہ شخص تیری بارگاہ میں ایک گھڑی کھڑا ہوا تو تو نے اسے قبول کر لیا اور میں کب سے تیری بارگاہ میں کھڑی ہوں، تو کیا تو نے مجھے بھی قبول فرمایا ہے؟ اچانک آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهَا نے دل کے کانوں سے یہ آواز سُنی: اے رابعہ! ہم نے اُسے تیری ہی وجہ سے قبول کیا اور تیری ہی وجہ سے اپنا قُرب عطا فرمایا ہے۔ (الروض الفائق، ص ۵۹ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ عَلَي مُحَمَّد

اے عاشقانِ اولیاءِ اسلامی! بسنو! آپ نے سنا کہ نماز کیسی پیاری عبادت ہے کہ ایک چور چوری کے ارادے سے آیا اور اللہ پاک کی نیک بندگی حضرت سیدنا اربعہ بصریہ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمَا کے کہنے پر نماز کیلئے کھڑا ہو گیا تو نماز کی لذت و مٹھاس میں ایسا گم ہوا کہ ساری رات نماز میں مشغول رہا اور صبح اپنے گناہوں سے توبہ کر کے سیدھے راستے پر آ گیا۔

افسوس! ہمارے معاشرے میں ایک تعداد ایسی بھی ہے جو نماز پڑھنے کے باوجود بھی حرام و ناجائز کاموں سے نہیں بچ پاتی۔ آخر ایسا کیوں؟

پساری پیاری اسلامی! بسنو! ہو سکتا ہے کہ ہم نماز کی ظاہری اور باطنی سنتوں اور آداب کا صحیح طور پر خیال نہ رکھتی ہوں جس کے سبب ابھی تک نماز کی برکتوں سے محروم ہوں۔ اگر صحیح طور پر وضو کر کے خشوع و خضوع کے ساتھ اس کی تمام تر ظاہری و باطنی سنتوں اور آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے نماز پڑھتیں تو ہم پر بھی ضرور نماز کی برکتیں ظاہر ہوتیں۔ افسوس! مسلمانوں کی ایک تعداد سرے سے نماز ہی نہیں پڑھتی اور جو نماز پڑھتے بھی ہیں، ان میں بھی کئی لوگ نماز کے بنیادی مسائل نہیں جانتے، جس کی وجہ سے نماز میں غلطیوں کے سبب اپنی نمازیں ضائع کر بیٹھتے ہیں، لہذا ہمیں نمازوں کی پابندی کی پکی نیت کرنے کے ساتھ ساتھ نمازوں کی صحیح ادائیگی کی طرف بھی بھرپور توجہ دینی چاہئے تاکہ ہماری نمازیں ضائع ہونے سے بچ جائیں۔ اپنی نمازوں کو غلطیوں سے بچانے، اس کی ادائیگی کا صحیح طریقہ سیکھنے اور نماز کے ضروری مسائل جاننے کے لئے شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب ”اسلامی بہنوں کی نماز“ کا مطالعہ کیجئے۔

عاشقانِ رسولِ اسلامی! بسنو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی فضیلت اور چند سنتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتی ہوں۔ شہنشاہِ نبوت، مُصْطَفٰی جَانِ رَحْمَتِ، صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّ جَنَّتِ نِشَانِ هِيَ: جس نے میری سُنَّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جَنَّت میں میرے ساتھ ہو گا۔^(۱)

”گھر میں آنے جانے کی“ سنتیں اور آداب

شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَةِ کے رسالے ”101 مدنی پھول“ سے ”گھر میں آنے جانے کی سنتیں و آداب“ ملاحظہ فرمائیے: ✨ جب گھر سے باہر نکلیں تو یہ دُعا پڑھئے: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے، میں نے اللہ کریم پر بھروسہ کیا، اللہ پاک کے بغیر نہ طاقت ہے نہ قوت۔ (ابوداؤد، ۴۲۰/۴، حدیث: ۵۰۹۵) اِنْ شَاءَ اللّٰهُ! اس دُعا کو پڑھنے کی بَرَکَت سے سیدھی راہ پر رہیں گی، آفتوں سے حفاظت ہوگی اور اللہ کریم کی مدد شامل حال رہے گی، ✨ گھر میں داخل ہونے کی دُعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ لَجْنَا وَ بَسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ترجمہ: اے اللہ پاک! میں تجھ سے داخل ہونے کی اور نکلنے کی بھلائی مانگتی ہوں، اللہ پاک کے نام سے ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اسی کے نام سے باہر آئے اور اپنے رب کریم پر ہم نے بھروسہ کیا۔ (ابوداؤد، ۴۲۰/۴، حدیث: ۵۰۹۶) دُعا پڑھنے کے بعد گھر والوں کو سلام کرے پھر بارگاہ رسالت میں سلام عرض کرے اس کے بعد سورۃ الاخلاص شریف پڑھے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ! روزی میں بَرَکَت اور گھریلو جھگڑوں سے بچت ہوگی، ✨ اگر ایسے مکان (خواہ اپنے خالی گھر) میں جانا ہو کہ اس میں کوئی نہ ہو تو یہ کہئے: اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ترجمہ: ”ہم پر اور اللہ کریم کے نیک بندوں پر سلام“ تو فرشتے اس سلام کا جواب دیں گے۔ (رَدُّ الْفِتْحَانِ، ۶۸۲/۹) یا اس طرح کہئے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ (یعنی یا

۱... مشکاۃ الصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنة، ۹۷/۱، حدیث: ۱۷۵

عاشقانِ رسولِ اسلامی بہنو! حضرت سیدتنا اُم سلمہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فرماتی ہیں کہ آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ”عورت کا اپنے کمرے میں نماز پڑھنا گھر کے احاطے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ اور اس کا احاطے میں نماز پڑھنا، صحن میں نماز پڑھنے سے افضل ہے اور صحن میں نماز پڑھنا گھر سے باہر نماز پڑھنے سے افضل ہے۔“ (جنت میں لے جانے والے اعمال، ص 102) عاشقانِ رسولِ اسلامی بہنو! ہمارا ایک مدنی انعام بھی مسجدِ بیت میں نماز ادا کرنے والا ہے۔ اور اپنے گھر میں کسی جگہ کو خاص کر کے وہیں نماز ادا کریں تو پھر یہ مخصوص جگہ ہی آپ کی مسجدِ بیت بن جائے گی۔ تو آئیے نیت کر لیتی ہیں کہ رمضان المبارک میں صلوٰۃ التَّسْبِيحِ اور تراویح وغیرہ گھر میں مسجدِ بیت میں ہی ادا کریں گی۔ ان شاء اللہ

تمام ذمہ دارِ اسلامی بہنیں یہ نیت بھی فرمائیں کہ ماہِ رمضان کی برکتوں کو پانے کے لیے ہفتہ وار مدنی دورہ میں لازمی شرکت کریں گی۔

تمام اسلامی بہنیں نیت فرمائیں کہ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کیا کریں گی کہ اگر ہم پابندی سے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کریں گی تو اچھی اچھی باتیں سیکھتی رہیں گی۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ دُعوتِ اسلامی کم و بیش 107 شعبہ جات میں دینِ متین کی خدمت میں ملک و بیرونِ سرگرم عمل ہیں حالانکہ حالات ایسے ہیں کہ آج گناہوں کے پھیلانے پر بہت زیادہ سرمایہ خرچ کیا جا رہا ہے، آئیے ہم گناہوں کو روکنے اور دین کے پھیلانے کے لیے اپنا سرمایہ خرچ کرنے کا عزم کریں۔

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! ہزاروں مقامات پر اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے

اجتماعات ہوتے ہیں، جن میں ہر ہفتے لاکھوں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں شرکت کر کے علم دین حاصل کرتے ہیں، صرف پاکستان میں اسلامی بھائیوں کے 529 جبکہ اسلامی بہنوں کے 6501 ہفتہ وار اجتماعات ہو رہے ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو اللہ پاک کی رضا کی خاطر صدقہ کرے تو وہ (صدقہ) اس کے اور آگ کے درمیان پردہ بن جاتا ہے۔

ملک و بیرون ملک دعوتِ اسلامی کے زیر انتظام چلنے والے مدارس المدینہ، جامعات المدینہ اور دیگر شعبہ جات کے جملہ اخراجات کے لیے اپنے مدنی عطیات (چندے) سے تعاون فرمائیے اور ثوابِ جاریہ حاصل کیجئے۔

نیت فرمائیے کہ اپنے تمام تر صدقاتِ واجبہ و نافلہ (زکوٰۃ، صدقہ، خیرات وغیرہ) عاشقانِ رسول کی مدنی

تحریکِ دعوتِ اسلامی کو دیں گی۔ اِنْ شَاءَ اللہ -- اللہ کریم عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اِوْہِیْنَ بِجَاہِ

النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

تمام اسلامی بہنیں پمفلٹ ”ماہِ رمضان میں گناہ کرنے والے کی قبر کا بھیانک منظر“ مکتبہ المدینہ سے زیادہ تعداد میں ورنہ کم از کم 12 یا حسبِ توفیق خرید فرما کر اسے تقسیم فرمائیں اور اپنے گھر میں نمایاں جگہ پر آویزاں فرمائیں۔ اس کی برکت سے گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔ ان شاء اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہِ رمضان المبارک میں شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت بعد نمازِ عصر و بعد نمازِ تراویحِ مدنی مذاکرے کے لیے وقت عطا فرماتے ہیں جو کہ مدنی چینل پر براہِ راست پیش کیا جاتا ہے تمام اسلامی بہنوں سے مدنی التجا ہے کہ لازمی ان دونوں مدنی مذاکروں میں خود بھی شرکت فرمائیں بلکہ گھر کے دیگر افراد کو بھی اہتمام کے ساتھ ان مدنی مذاکروں کو دکھانے کی ترکیب بنائیں ان شاء اللہ علم و حکمت کے بے شمار موتی ملیں گے۔